بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

'حکمت قرآن' کے پچھلے شمارے میں قرآن کالج کی ایف اے کلاس میں نئے داخلوں کے بارے میں یہ اعلان قارئین کی نظر سے گزرا ہوگا کہ میٹرک کے رزلٹ کا انتظار کئے بغیر رمضان المبارک کے فوراً بعد طلبہ کو داخلہ دے دیا جائے گا تاکہ طلبہ کو فرسٹ ایئر کے بورڈ کے امتحانات کی تیاری کرانے کے لئے قدرے زائد وقت ہمیں مل سکے۔ ہمیں افسوس کے ساتھ قارئین کو یہ اطلاع دینی ہے کہ اس پروگرام میں بوجوہ ایک بڑی تبدیلی کی گئی ہے جو سطورِ ذیل میں مذکور ہے۔

پچھلی کسی اشاعت میں یہ بات وضاحت سے عرض کی جا چکی ہے کہ بورڈ کا یہ حالیہ فیصلہ کہ ایف اے فرسٹ ایئر اور سیکنڈ ایئر کے امتحانات آئندہ سے جدا جدا ہوا کریں گے' ہمارے لئے خاصی دشواری کا باعث بنا ہے۔ قرآن کالج کے طلبہ کے لئے ہم نے عربی زبان کو بطور ایک مستقل مضمون کے لازمی قرار دیا ہے اور دقت یہ ہے کہ کالج میں داخلے کے امیدوار طلبہ کی اکثریت عربی زبان کے حروف تہجی سے بھی ناواقف ہوتی ہے۔ آئندہ فرسٹ ایئر میں داخلے کے صرف سات آٹھ ماہ کے بعد ہی فرسٹ ایئر کا بورڈ کا امتحان درپیش ہوگا۔ اتنی مختصر مدت میں طلبہ کو عربی زبان کی اتنی استعداد بہم پہنچا دینا کہ وہ ایف اے کی سطح کے امتحان میں شریک ہو سکیں مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ ویسے عربی تو ایک طرف رہی میٹرک پاس طلبہ کی انگریزی کا حال بھی کچھ کم تشویشناک نہیں ہوتا۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ سکولوں میں کئی سال انگریزی کی تعلیم حاصل کرنے کے باوجود اکثر طلبہ انگریزی گرامر کے بالکل ابتدائی اصولوں سے بھی ناواقف محض ہوتے ہیں۔ ہمارے تعلیمی اداروں میں بالعموم معیار تعلیم اتنا گر چکا ہے کہ میٹرک پاس طلبہ کی اکثریت میں چھٹی جماعت کے طلبہ جتنی لیاقت بھی مفقود نظر آتی ہے۔

اس صورت حال کے پیش نظر مزید سوچ بچار اور مشورے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ قرآن کالج میں ایف اے کے طلبہ کو بی اے کے طلبہ کی طرح ایک سال اضافی لگانا ہوگا۔ اس اضافی سال میں ہم طلبہ کو عربی اور انگریزی ہی نہیں اردو زبان بھی پڑھائیں گے تاکہ ان میں فی الواقع اتنی لیاقت پیدا ہو جائے کہ وہ ایف اے کے امتحانات محض نصاب کو رٹ کر نہیں' اپنی قابلیت کے بل پر اچھے نمبروں میں پاس کر سکیں اور تاکہ مستقبل میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے ایک ٹھوس بنیاد انہیں حاصل ہو سکے۔ چنانچہ آئندہ سے قرآن کالج میں ایف اے کی تعلیم دو سالوں کی بجائے تین سالوں میں مکمل ہوگی تاہم پھر بی اے کے لئے طلبہ کا مزید

(باقی صفحہ ۱۴۲ پر)